Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۲ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ ۱۱ نبوت ۱۳۵۹ ہش ۱۱ نومبر ۱۹۸۰ء	نمبر ۲۵۶

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۹ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضرت اقدس امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاجزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت اقدس کو قارورہ میں انفکشن ابھی ہے۔ ویسے عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور کو ہر طرح سے کامل و عاجل صحت عطا کرے۔ اور آپ کا ہر گام حامی و ناصر ہو۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ۔ احباب سے التماس ہے کہ حضرت سیدہ ممدوحہ کے بابرکت وجود کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دردِ دل اور خصوصی توجہ سے دعائیں جاری رکھیں۔

احباب کے وجد میں آنے اور روحانی کیف و جذب کے ناقابلِ فراموش نظارے

چودھویں صدی نے ہمیں خدا سے ملا دیا۔ امام جماعت احمدیہ

ہم پر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا حُسن اور قرآن کریم کی عظمت واضح کر دی

یہ وہ وجوہات ہیں جن کی بناء پر ہم چودھویں صدی کو پُرجوش طریقے سے الوداع کہہ رہے ہیں

چودھویں صدی کے آخری اجتماع خدام الاحمدیہ سے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ کا تاریخی افتتاحی خطاب

ربوہ ۔ نومبر/نبوت۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چودھویں صدی ہجری کے آخری سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ چودھویں صدی نے ہمیں خدا سے ملا دیا۔ ہم پر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا حسن واضح کر دیا۔ قرآن کی عظمتیں واضح کر دیں اور ہمیں مہدی دے دیا۔ حضور نے فرمایا کہ یہ وہ وجوہات ہیں۔ جن کی بناء پر ہم چودھویں صدی کو پُرجوش طریقے سے الوداع کہہ رہے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے چودھویں صدی کے اختتام سے دو دن پہلے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ۳۶ ویں سالانہ اجتماع سے نہایت ولولہ انگیز اور پُرجوش خطاب فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جس جلالی رنگ میں خطاب فرما رہے تھے۔ اور احباب جماعت جس جذبہ و جوش کے عالم میں حضور کے ایک ایک جملے پر دیوانہ وار نعرے بلند کر رہے تھے۔ اس نے اس تقریر کو ایسی تاریخی تقریر بنا دیا تھا جس کی یاد ہمیشہ تازہ رہے گی۔ اور آئندہ بھی دلوں کو گرماتی رہے گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے چودھویں صدی کے آغاز سے اس کے اختتام تک کے دور کا مذہبی جائزہ لیا۔ اور بتایا کہ چودھویں صدی کے آغاز میں عیسائیت دنیا پر تیزی سے بڑھتی اور چھاتی جا رہی تھی۔ ایک پادری نے جو پہلے ایک مسلمان عالم دین تھا اور بعد میں عیسائی ہو گیا تھا۔ یہ کہا تھا کہ عنقریب وہ وقت آنے والا ہے کہ اگر ہندوستان میں کوئی شخص یہ خواہش کرے کہ وہ مرنے سے پہلے کسی مسلمان کا چہرہ دیکھ لے۔ تو وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکے گا۔ ان کی جرأت اس حد تک بڑھی تھی کہ انہوں نے مکہ معظمہ پر عیسائیت کا جھنڈا لہرانے کے خواب دیکھنے شروع کر دیئے تھے۔

حضور نے فرمایا کہ عیسائی ان خوشیوں اور فخر و مباہات سے گردنیں تانے جب آگے بڑھتے ہوئے چودھویں صدی میں داخل ہوئے تو ان کے سامنے محمد صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم جو کہ خدا کے زبردست روحانی جرنیل تھے، کا شاگرد کھڑا تھا جس نے کہا کہ

بس! آگے نہیں بڑھنا!!

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس دلکش انداز بیان پر خدام وجد میں آ گئے۔ اور پنڈال زبردست نعروں سے گونج اٹھا۔ کئی منٹ تک خدام کے جوش و جذبہ سے پنڈال میں روحانی جذب و کیف کی ایک بے خود کرنے والی صورت برپا رہی۔ حضور نے اپنی بارعب آواز میں اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ چودھویں صدی نے جہاں اسلام کا تنزل دیکھا۔ وہاں تیرہ سو سال پہلے کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک دو نہیں بلکہ بے شمار پیشگوئیاں پوری ہوتی دیکھیں۔ اس زمانہ میں اسلام کا ضعف بھی دیکھا اور اسلام کی عظمت و جلال کے شاہکار بھی دیکھے۔ اور

اذا الشمس کوّرت

کے مظہر دیکھے۔ حضور نے فرمایا کہ حقیقی سورج تو محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ یہ ہمارا سورج تو آپ کے مقابلہ میں کوئی معمولی سی حیثیت بھی نہیں رکھتا۔ حضور نے فرمایا کہ اس دور میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں عیسائیوں کے سب سے امیر، منظم، طاقتور اور سب سے زیادہ پھیلے ہوئے فرقے کیتھولک ازم کو یہ کہنا پڑا کہ ہم نے نہ کسی احمدی سے کوئی بات کرنی ہے۔ اور نہ ان کا کوئی رسالہ پڑھنا ہے۔

احمدیت کی اک فتح نمایاں کے ذکر پر ایک بار پھر پنڈال نعرہ ہائے تکبیر، خاتم الانبیاء زندہ باد، اسلام زندہ باد اور احمدیت زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھا۔

حضور ایدہ اللہ نے چودھویں صدی میں قرآنی پیشگوئی

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ

کے پورا ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کا ایک پہلو تو یوں پورا ہوا کہ طباعت کے نظام میں انقلابی ترقی ہوئی۔ اس پیشگوئی کا ایک پہلو یہ بھی تھا۔ کہ چودھویں صدی میں دنیا علوم کی طرف پھر توجہ کرے گی کیونکہ اصل علم تو وہ ہے جو اللہ کی رضا کی جنتوں کی طرف لے جانے والا ہے۔ اس پیشگوئی کا مقصد یہ تھا کہ جب مہدی معہود خالص اسلام دنیا کے سامنے پیش کرے۔ تو ایسے ذرائع تیار ہوں جو اس کے پیغام کو تیزی سے پھیلا سکیں۔ اس پیشگوئی کا ایک یہ بھی پہلو تھا کہ دنیا میں تحقیق کی کاوش پھر سے پیدا ہو۔ اور یہ سلسلہ بھی چودھویں صدی میں عروج کو پہنچا۔ حضور نے طباعت کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ تیرہ صدیاں پہلے یہ حال تھا کہ قرآن کے عاشق صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مدینہ میں لکھا ہوا قرآن ڈھونڈتے تھے اور وہ نہ ملتا تھا اس لئے کہ طباعت کا اس زمانہ میں نام و نشان نہ تھا۔ اس زمانہ میں طباعت نے انقلاب برپا کر دیا ہے۔ جب خدا تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ ملینہ (دس لاکھ) قرآن مجید دنیا میں پھیلا دیئے جائیں۔ تو امریکہ کی ایک فرم نے ہمارے آرڈر پر بیس ہزار قرآن کریم دو تین ہفتوں میں تیار کر کے ہمارے ہاتھ

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

پبلشر۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر۔ سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتہائی مبارک تقریب سعید، انتہائی مبارک دن، انتہائی مبارک گھڑی

سپین میں مسجد کا سنگِ بنیاد رکھے جانے کی دلوں کو گرما دینے والی تفصیلات

پیدرو آباد کے قصبے کے ہزاروں مرد، عورتیں، بچے خوشی کیساتھ تقریب میں شامل ہوئے

قصبے کی معمر ترین عورت اور سب سے کمسن بچے نے بھی سنگِ بنیاد رکھنے کی سعادت حاصل کی

(قسط نمبر ۲)

خطاب و پریس کانفرنس

سنگ بنیاد کی مبارک تقریب کے بعد سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ سٹیج پر تشریف لائے۔ صدر جگہ پر رونق افروز ہو کر پیارے آقا نے پُر اثر خطاب فرمایا۔ آپ نے جملہ حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ مَیں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ مسجد کے دو بنیادی مقاصد ہیں

اوّل خدائے واحد کی عبادت کرنا۔

دوم۔ تمام بنی نوع انسان میں مساوات قائم کرنا۔

اسلام یہ تعلیم دیتا ہے کہ سب انسان برابر ہیں۔ مرد و عورت میں کوئی فرق نہیں۔ امیر و غریب عالم و جاہل بحیثیت انسان سب برابر ہیں۔ پیدرو آباد میں بسنے والے اور ہزاروں میل دُور پاکستان میں رہنے والے میں کوئی فرق نہیں۔ (پُر جوش نعرہ ہائے تحسین) فرمایا۔ اسلام یہ سکھاتا ہے کہ ہر انسان دوسرے انسان سے محبت کرے۔ اسلام دنیا کی تمام مشکلات کا حل پیش کرتا ہے۔ اسلام عاجزانہ راہِ عمل کو اختیار کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ اسلام سکھاتا ہے:۔

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے بھی نہیں

اللہ تعالیٰ آپ پر ہزاروں برکتیں نازل فرمائے (خوشی سے سپینش لوگوں نے تالیاں بجائیں)

اللہ تعالیٰ آپ کو ہزاروں بچے دے۔ (خوشی سے سپینش لوگوں نے تالیاں بجائیں نیز (اس فقرہ پر خوشی کی لہر سے سب چھوٹے بڑے قہقہے لگا کر ہنس پڑے)۔ احمدی احباب نے بھی خوشی کی مسکراہٹ کے ساتھ اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا۔

حضور نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوشحال رکھے۔ کامیاب لمبی برکتوں والی زندگیاں عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی محبت سے نوازے۔ آمین۔

اس پر درج ذیل نعروں سے فضا گونج اُٹھی۔

نعرۂ تکبیر۔ اسلام زندہ باد، احمدیت زندہ باد، حضرت اقدس زندہ باد۔

اس کے بعد حضرت اقدس نے پریس کے نمائندوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔ ٹیلی ویژن، ریڈیو اور اخبار کے نمائندگان سوالات کرتے رہے۔ ایک جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ نے اس قصبہ یعنی PEDRO ABAD پیدرو آباد میں مسجد کے لئے زمین کا انتخاب کیوں کیا؟ حضور نے جواب دیا۔ "اللہ تعالیٰ نے خود اس کا انتخاب فرمایا ہے"۔ نیز بتایا کہ یہ جماعت احمدیہ کی پہلی مسجد تعمیر ہو رہی ہے اور سپین میں بھی یہ سب سے پہلی مسجد ہے جو پانچ صدیوں کے بعد تعمیر ہو رہی ہے۔ اس پر ایک جرنلسٹ کہنے لگا کہ کیا واقعی یہ پانچ سو سال کے بعد سپین میں تعمیر ہونے والی مسجد ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا۔ میرے علم کے مطابق سپین میں تعمیر ہونے والی یہ پہلی مسجد ہے۔ اگر آپ میں سے کسی کے علم میں ہو کہ کسی اور نے بھی کوئی مسجد تعمیر کی ہے تو مجھے بتائیں۔ اس پر جرنلسٹ خاموش ہو گیا۔ چنانچہ بعد میں اخبارات اور ریڈیو T.V نے جو خبریں دیں اس میں یہی بتایا کہ ۵۰۰ سال کے بعد جماعت احمدیہ سب سے پہلی مسجد پیدرو آباد (قرطبہ) میں تعمیر کر رہی ہے۔ جس کا سنگِ بنیاد جماعت احمدیہ کے روحانی پیشوا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے ۹ راکتوبر کو رکھا۔

علاوہ ازیں نیشنل ریڈیو اور صوبائی ریڈیو کے پروگراموں میں سنگ بنیاد رکھنے سے پہلے کی خبر اور پھر سنگِ بنیاد رکھے جانے کی خبریں نشر ہوتی رہیں۔

پریس کانفرنس کے بعد ہزاروں حاضرین اور جملہ مہمانوں کی مشروبات اور پھلوں و کیک وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ اسی دوران مشفق و مہربان آقا نے قصبے کے بچوں میں سپینش کرنسی کے سَو سَو کے نوٹ اور سکے تقسیم فرمائے۔ قرطبہ کے سول گورنر کا نمائندہ پیدرو آباد کے میئر اور ان کی کونسل کے ممبران اور ملحقہ قصبہ مونتورو (MONTORO) کے میئر۔ آرکیٹیکٹ و دیگر معززین بھی حضور اقدس کی ملاقات کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ مونتورو (MONTORO) کے میئر نے عرض کی کہ حضور ہمارے قصبہ میں بھی مسجد بنائیں۔ حضور نے فرمایا کہ ہم آپ کے قصبہ میں بھی مسجد بنائیں گے۔" (انشاء اللہ)

اسی طرح یہ انتہائی خوشیوں انتہائی مسرتوں اور انتہائی شادمانیوں کی تقریب سعید اور روحانی جشن انجام پذیر ہوا۔ جس میں قصبہ پیدرو آباد کے لوگ کثرت سے انتہائی شوق ذوق سے شامل ہوئے۔ اسی طرح یورپ، امریکہ، افریقہ اور پاکستان سے جماعتوں کے نمائندگان اور مبلغین کرام اور دیگر احباب کرام نے اس روحانی جشن کا خوب لُطف اور مزہ اٹھایا۔ اور اپنی خوش قسمتی پر اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گائے۔ کہ محض اُس کے فضل و کرم سے انہیں نہایت ہی مبارک اور تاریخی تقریب سعید جو اپنے اندر بے حد اہمیت اور آسمانی برکات لئے ہوئے ہے میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔ اس طرح سپین میں احمدیت کا ایک نیا اور روشن باب شروع ہو گیا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ علیٰ ذالک۔

آرکیٹیکٹ سے ملاقات

اسی روز شام کو حضور اقدس نے D. JOSE LUIS LOPE آرکیٹیکٹ سے ملاقات فرمائی۔ اور مسجد کے نقشہ و تعمیر کے متعلق تفصیلاً ہدایات دیں۔

آرکیٹیکٹ حضور کی ملاقات سے بہت خوش تھا اور حضور کی نورانی شخصیت سے بے حد متاثر ہوا۔

مبلغین سے گفتگو

آرکیٹیکٹ سے ملاقات کے بعد حضور اقدس نے ازراہِ شفقت مختلف مشنوں سے آئے ہوئے مبلغین کو شرفِ ملاقات بخشا۔ سب نے حضور اقدس کی خدمت میں مسجد کے سنگِ بنیاد رکھنے کی مبارکباد پیش کی

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ باوجود دو دن کے لگاتار سفر اور دن بھر کی مصروفیات کے ہشاش بشاش تھے۔ چہرہ مبارک پر تھکاوٹ کا نام و نشان بھی نہ تھا۔ انتہائی محبت و شفقت کے ساتھ مبلغین سے گفتگو ہوتی رہی۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ذکر ہوا۔

باہر سے آنے والے معزز مہمانوں میں ناروے، سویڈن، ڈنمارک، ہمبرگ، ہالینڈ، فرینکفورٹ، سوئٹزرلینڈ، انگلینڈ امریکہ و بلجیم کے مبلغین کے علاوہ مکرم مفتی احمد صادق صاحب مبلغ نائیجیریا۔ جرمنی کے مسٹر عبداللہ اوگسن صاحب (نو مسلم)۔ ہالینڈ سے عبدالعزیز صاحب نو مسلم اور ڈنمارک کے مسٹر ہنسن صاحب شامل تھے۔

نماز جمعہ

اگلے روز یعنی ۱۰ راکتوبر کو جمعہ تھا۔ نماز جمعہ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے پیدرو آباد تشریف لے جا کر مسجد کی زمین میں پڑھائی۔ اور اس طرح ہماری دوہری عید ہو گئی۔

نماز جمعہ سے قبل حضرت اقدس مع جملہ احمدی احباب اور مبلغین کے ہمراہ قرطبہ شہر کی عظیم جامع مسجد دیکھنے تشریف لے گئے۔ اور مسجد کے ستونوں والے ہال میں مسجد کے بارے میں متعدد معلومات سے آگاہ فرماتے رہے۔

اس موقع پر متعدد احباب نے کثرت سے حضور اقدس کے فوٹو بھی لئے۔ بعدہٗ حضور نماز جمعہ پڑھا کر PEDRO ABAD پیدرو آباد تشریف لے گئے۔ (باقی صفحہ ۶ پر)

جلسہ سالانہ

کے ایام قریب آرہے ہیں احباب چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

(ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سائنسی اکتشافات میں حضرت مصلح موعودؓ کی منفرد شاندار حیثیت

(مکرم ماسٹر امیر عالم صاحب، سول لائنز ملک انور روڈ شیخوپورہ)

انسان رفتہ رفتہ سوچ بچار کی طرف مائل ہوا۔ بالآخر دنیا کا معتد بہ سمجھدار طبقہ اسی طرف جھک گیا۔ طبعی سائنس کے کرشمے دنیا کی نظروں میں خیرہ کرنے لگے سائنسی دنیا ترقی کرنے لگی اور دنیائے سائنس میں عظیم الشان انقلاب آگیا سائنس دان حضرات کی تگ و دو نہایت قابل قدر ہے۔ یہ انہی کی شب و روز محنت کا کرشمہ ہے کہ سائنس عقلی اثباتی اور عملی تجربات کے ذریعہ موجودہ ترقی یافتہ شکل و صورت میں خدمت بنی نوع کا فریضہ بجا لا رہی ہے۔ آئندہ کے متعلق نہیں کہا جا سکتا کہ سائنس کیسے کیسے عجیب و غریب کرشموں سے دنیا کو معمور کر دے گی۔

تخلیق و تکوین کائنات کے بارہ میں سائنس دان حضرات نے جو تحقیق کی ہے اس میں عقل و فکر کا عنصر غالب ہے مگر اس سے گریز پائی کرتے ظن و تخمین سے بھی کام لیا گیا ہے۔ ان عناصر کی آفرینش سے حقیقت صحیح طور پر واضح نہیں ہو سکی۔ اس کے علاوہ ان کے لئے اور کیا چارہ کار تھا وہ مجبور تھے۔

دوسرا تحقیقی ذریعہ:۔

دوسرا تحقیقی ذریعہ علمائے مذاہب کی مہیّا معلومات کا ہے جس کے متعلق وہ معلومات کے حصول کے من جانب اللہ ملتی ہیں۔ ان کی معلومات میں تدریجی ترقی کا میلان پایا جاتا ہے جو بالآخر آخری کلام پر منتہی ہوئی یعنی قرآن مجید اپنی صحیح معلومات کی بنا پر زندہ کتاب ہے۔ اس کا کلام حقائق ثابتہ پر مشتمل ہے اور روز روشن کی طرح دنیائے سائنس کو اپنے انکشافات کے ذریعہ منور کر رہا ہے۔ گزشتہ تیرہ سو سال کے طویل عرصہ میں مسلمان سائنس دان نے تخلیق و تکوین کائنات کے بارے بڑی کد و کاوش سے تحقیق و جستجو کی مگر کوئی بنیادی اصول مقرر نہ ہونے سے وہ اپنی تگ و دو میں حقیقت تک رسائی سے قاصر رہے۔ محض ظاہری اسباب پر عقلی و نظری کد و کاوش سے کام لے کر وہ وہیں کے وہیں رہے۔

حضرت اقدسؑ:۔

غرض یہ کہ دنیائے اسلام میں یہ خانہ خالی چلا آ رہا تھا۔ خال خال کہیں کہیں شمع فروزاں نظر آتی تھی مگر اس کی لائٹ مدہم۔ آخر رحمتِ خداوندی کو غیب سے حرکت ہوئی اور دنیائے اسلام میں طبعی سائنس کا دروازہ کھل گیا۔ حضرت اقدسؑ خود اس تحریک کے بانی ہیں۔ اگرچہ آپ نے مستقل طور پر اس مضمون کو بیان نہیں فرمایا مگر حضور کے مبارک ہاتھوں سے اس کی داغ بیل پڑ گئی۔ حضور نے اپنے قیمتی لٹریچر میں طبعی سائنس کی مبادیات پر روشنی ڈال دی پس آپ دریں بارہ دنیائے اسلام میں طبعی سائنس کے وہ پیشرو پیشوا ہیں جنہوں نے قرآنی تعلیمات سے سائنس کے چہرے پر سے دبیز پردے اٹھا کر متلاشیان حقیقت کے سامنے سائنس کا روشن چہرہ پیش فرما دیا۔

حضرت اقدسؑ نے اپنی معرکۃ الآراء کتاب "براہین احمدیہ" حصہ پنجم میں زیر تفسیر آیہ کریمہ

تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ۔

نہایت عمدہ اور قیمتی معارف کا خزانہ پیش فرما کر صحیح طبعی سائنسی انکشافات کی بنیاد رکھ دی ہے۔ پھر اس کے بعد اس کام کی ترقی حضرت مصلح موعودؓ کے زمانہ میں پایہ تکمیل کو پہنچی۔ قدرت کا تقاضا تھا کہ بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر ایسا اسلامی لٹریچر پیش کیا جائے جو خدائے علام الغیوب کے فرمودہ علوم و معارف کی روشنی میں

۱۔ تخلیق و تکوین کائنات کا صحیح نقشہ پیش کرے جس سے سابقہ مبینہ بے بنیاد اور بے اصولی تعلیمات حرفِ غلط کی طرح ذہنوں سے مٹ جائیں

۲۔ وہ تعلیمات ہدایت کے صحیح معیار پر مبنی ہوں تا کہ اسلامی تعلیم کا روشن چہرہ دنیا کے سامنے پیش ہو

چنانچہ یہ اہم کام حضرت مصلح موعودؓ کے بابرکت روشن کلام سے نہایت آب و تاب سے منصہ شہود پر آیا آپ نے ایسا قابل قدر یادگار لٹریچر چھوڑا ہے جس میں طبعی سائنس کے مختلف پہلو قرآنی تعلیمات کی روشنی میں انسان کی آنکھیں کھول رہے ہیں ازدیادِ ایمان کا باعث ہو رہے ہیں مضمون زیر بحث اور روئے سخن محض تخلیقِ آدم کے بیان تک محدود ہے کہ انسان اس دنیا میں کیسے پیدا ہوا۔ اس ضمن میں حضرت مصلح موعودؓ کے ارشادات ملاحظہ ہوں۔ مگر اس سے قبل یہ بتا دینا ضروری ہے کہ سائنس دان حضرات کے علاوہ علمائے مذاہب نے اس بارے میں قیاسی دوڑ دھوپ سے کام لے کر مختلف نظریات کا سہارا لے رکھا تھا۔ بعض دقیانوسی مذہبی خیال کے لوگ اس بات پر یقین رکھتے تھے کہ خدا تعالیٰ نے زمین سے بنا بنایا آدم پیدا کیا ہے۔ یہ کتنا لغو نظریہ ہے جو انہیں ہی زیبا معلوم ہوتا ہے اور بعض نادان لوگوں کے دلوں میں اب بھی سمایا ہوا ہے۔ حالانکہ قرآن مجید بار بار اسے رد کر رہا ہے۔

سائنس دانوں نے اپنی دنیا الگ بسا رکھی ہے اور ان کی ناکامی کا سب سے بڑا سبب ایمان باللہ سے انحراف اور تعلیم الٰہی سے ناواقفیت ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ سب سے پہلی وہ بزرگ و دانا ہستی ہیں جنہوں نے معرفتِ الٰہی سے ہدایت پا کر اس مشکل مسئلہ کو حل کر دیا۔ آپ نے قرآنی تعلیمات سے یہ حقیقت اُجاگر کی کہ:۔

تخلیق آدم جملہ دیگر انواعِ تخلیق سے الگ اور منفرد واقع ہوئی ہے۔ دریں بارہ تخلیق آدم کو ان سے کوئی جسمانی رشتہ اور تعلق نہیں آدم مخصوص انواع عناصر طبعی سے پیدا ہوا۔ اس کا تخلیقی سٹاک الگ ہے اسکی تخلیق مخصوص سمت میں جملہ دیگر انواع سے آزادانہ ترقی پذیر رہی۔ یہاں تک کہ منصوبہ الٰہیہ کے مطابق اپنے مقررہ ادوار میں بگڑتا اور سنورتا ہوا موجودہ صورت کو پہنچ گیا۔

حضرت مصلح موعودؓ کے الفاظ میں تخلیق آدم جس نہج سے صورت پذیر اور ترقی یافتہ ہوتی رہی۔ آپ کی "تفسیر کبیر" جلد اوّل کے صفحہ ۱۴۹ سے ملاحظہ ہو۔ آپ مسئلہ ارتقاء پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

"اسلام گو بندر یا کسی حیوان سے ترقی کر کے انسان کی پیدائش تو تسلیم نہیں کرتا لیکن یہ ضرور تسلیم کرتا ہے کہ حیات کی ادنیٰ حالت سے ترقی کرنے اور آخر میں انسانی پیدائش کا دور آیا ہے۔ گو اس کی پیدائش شروع سے ہی ایسے رنگ میں چلائی گئی تھی۔ کہ اس سے انسان ہی پیدا ہونا تھا"

صاف واضح ہے کہ حضرت مصلح موعودؓ نے انسانی تخلیق سٹاک دیگر جملہ انواع سے الگ اور منفرد بیان فرمایا ہے جو اشرف المخلوق کی شان کو زیب دیتا ہے۔ آپ کو یہ کریڈٹ حاصل ہے کہ خدا تعالیٰ نے سب سے پہلے یہ راز سربستہ آپ پر منکشف فرمایا جس سے آپ کو طبعی سائنسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا میں دستار فضیلت و فوقیت نصیب ہوئی۔ اس حقیقت کو دیکھ کر دنیا حیرت و استعجاب کے عالم میں غرق ہے اور زبانیں گنگ ہیں یہ اعزاز قیامت تک آپ کے سر رہے گا۔ اسلامی دنیا کو اس کی قدر کرنی چاہیئے اور اسی تحقیق و جستجو میں مدد لینی چاہیئے۔

۲۔ نفس واحدہ:۔

حضرت مصلح موعود کی دوسری معرکۃ الآرا جدید تر تحقیق ملاحظہ ہو۔

لَا یَمَسُّہٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ

قرآن مجید کے علوم و معارف بھی منجانب وحی الٰہی کی طرح خدا تعالیٰ کے پاک بندوں پر مکشوف ہوتے ہیں۔ گذشتہ تیرہ سو سال کے عرصہ میں کلامِ الٰہی کے تراجم و تفاسیر منظرِ عام پر آئے جو نہایت قابلِ قدر معارف و معلومات پر مشتمل ہیں مگر بعض مشکل مقامات تشنۂ حل و وضاحت رہ گئے۔ حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی بعض آیات بعض آیات کو حل کرتی ہیں۔ اس لئے تفسیر القرآن میں اس اصول سے مدد لینی چاہیئے۔ ان کی روشنی میں آیات کا متن با آسانی اور بڑی عمدگی سے حل ہو سکتا ہے۔

حضرت مصلح موعود بحر تفسیر القرآن میں روشنی کے مینار کا حکم رکھتے ہیں۔ آپ نے قرآن مجید کی تفسیر کبیر اور تفسیر صغیر ہر دو کتب لکھ کر دنیائے اسلام میں مشعلِ ہدایت روشن فرما دی ہے۔

ہمارا عقیدہ ہے کہ تخلیق آدم کے سربستہ راز سے خدائے علام الغیوب ہی پردہ اٹھا سکتا ہے یا وہ جو اس کی طرف سے اس کام کے لئے مامور ہے۔ زمانۂ حاضر میں خلوق الٰہی کی تشفی کے لئے حضرت اقدس کے مبارک ہاتھوں اس کام کی داغ بیل پڑی اور حضرت مصلح موعودؓ کے ذریعہ اس کی رفیع الشان بالائی منزلوں کی تکمیل ہوئی۔ آیہ مذکورہ کی تفسیر تفسیر صغیر "القرآن الحکیم" میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا
رَبَّكُمُ الَّذِیْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا
زَوْجَهَا وَبَثَّ
مِنْهُمَا رِجَالًا
كَثِیْرًا وَّنِسَآءً

(النسآء ع ۱)

ترجمہ:۔ اے لوگو اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک ہی جان سے پیدا کیا اور اس کی جنس سے وہی اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں میں سے بہت مرد اور عورتیں پیدا کر کے دنیا میں پھیلائے!

قرآن مجید کے دوسرے نسخوں میں نفس واحدہ کے معنی ایک جان ہی کے کئے گئے ہیں۔ اگلا حصہ:۔ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا اس نے بنایا اس کا جوڑا۔

وَبَثَّ مِنْهُمَا
رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً
اور بکھیرے ان دونوں
سے بہت مرد اور عورتیں
(نسخہ القرآن تاج کمپنی کراچی)

ہر دو تراجم بعض لحاظ سے لگا کھا رہے ہیں:۔

نفس واحدہ یک جان سے اس کی اکیلی شخصیت کا جوڑا پیدا کیا جو مرد و زن پر مشتمل تھا اور غالباً وہ بھی اکیلا تھا۔ پھر اسی جوڑے سے انتشار مخلوق ہوا بظاہر عقلاً یہ صحیح ہو مگر اس کی ناممکنات کے پہلو زیادہ ہیں خدا تعالیٰ نے تخلیق آدم کی مثال ایک جوڑے سے دیدی مگر نہ معلوم کتنے بسیار جوڑے خطۂ ارض پر پھیلے ہوئے ہوں گے

عقلمند را اشارہ کافی است

مگر دوسرے تراجم سے معمہ حل نہیں ہوتا اور تخلیق آدم کے سوال کا حل تشنۂ طلب رہ جاتا ہے دریں بارہ ہم یہ مسرت بخش مژدہ احباب کرام کی خدمت میں گوشگزار کرتے ہیں حضرت مصلح موعود کی تفسیر اس مبہم پیچیدہ معمے کو خاطر خواہ حل کرتی ہے۔ آپ نفس واحدہ کے یک جان معنی کو قبول کر کے خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا کی تفسیر بیان فرماتے ہیں:۔

"اور اس کی جنس سے
وہی اس کا جوڑا پیدا
کیا"

کتنے خوبصورت معانی اور لطیف تفسیر کی گئی ہے کہ عقل دنگ ہے اور ساری علمی کاوشیں فرشِ راہ بنی ہوئی ہیں۔ حضرت مصلح موعود کے ارشاد میں نفسِ واحدہ کی جنس کی اکیلی جان سے

"وہی اس کا جوڑا پیدا کیا"

قارئین کرام کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے جو پہلے نر و مادہ کی صورت میں یک جنسی تھا۔ مگر پھر تقاضائے فطرت سے اس کے جسم سے دو حصے نر مادہ پروان چڑھے جو ہو بہو نفس واحدہ سے نر و مادہ کی الگ صورتوں میں ملتے جلتے تھے۔

تفسیر میں "وہی" کے لفظ سے نفس واحدہ کو دو مشابہ حصوں میں تقسیم کر کے ان میں ہر ظاہری فرق کی نفی کر دی گئی ہے۔ اس لئے "وہی" کا لفظ استعمال ہوا جس سے صاف واضح ہے کہ مرد و زن دونوں ظاہرا طور پر شکل و صورت میں مختلف ہونے کی بجائے ہو بہو ایک ہی رہے۔ البتہ ان کی باطنی مشینری کے لوازمات غیر مرئی طور پر تقسیم وحدت کے وقت ان میں جسمانی طور پر بانٹ دیئے گئے اور ان سے ان کو مسلح کر دیا گیا۔

اگلی جزوی آیت بھی انہی معنوں کی تصدیق اور اسی مفہوم کی تائید کر رہی ہے۔ غور سے دیکھئے نفسِ واحدہ کی جان کی تقسیم در تقسیم کا عمل اب بھی یادگار کے طور پر جاری ہے اس کا خون اور دیگر صفات اب بھی جاری رگوں اور دل و دماغ میں جاری و ساری ہیں اور ہمیں اپنے آباء و اجداد کی یاد دلا رہی ہیں۔ بنی نوع کا کوئی جزو اس کی نسلی وراثت سے آزاد مستثنیٰ نہیں۔

عقل کہتی ہے کہ اس سے بہتر تفسیر ناممکن ہے گویا بحر المعانی کو کوزے میں بند کر دیا گیا ہے۔ تیرہ سو سال کے عرصہ میں کوئی شارح یا مفسر اس بیان پر قادر نہیں ہو سکا۔ حضرت مصلح موعود کی پوزیشن آسمانی رفعتوں کی سیر کر رہی ہے

۳۔ تحدیث نعمت:۔

سنہ ۱۹۲۲ء کا ذکر ہے۔ میری عمر تیرہ سال کی تھی۔ آیہ مبارکہ

اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰهِ
كَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَهٗ
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ
لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ

سے سٹرائک ہوا کہ اس میں حضرت آدمؑ اور حضرت عیسیٰؑ دونوں انبیاء کی پیدائش میں مشابہت معلوم ہوتی ہے آیت کے متن سے مفہوم معمہ کے حل کی متواتر ترغیب پیدا ہوتی رہی مگر سالہا سال تک درِ معانی تک نہ پہنچ سکا۔

ایک دفعہ سورۃ النساء کی پہلی آیت تلاوت کے دوران مطالعہ میں آگئی۔ جسے پڑھ کر میرے دل میں راسخ ہو گیا کہ آیہ ہذا معمہ کو حل کرنے میں کلید کا کام دے رہی ہے۔ غور کرنے سے یہ مسئلہ اور واضح ہو گیا۔ دنیائے معلومات میں کئی جدید دریافتیں اس ذریعہ پیدا ہو گئی ہیں۔

اوّل:۔ تخلیق آدم کے ضمن میں نفس واحدہ کی دریافت۔

دوم:۔ نفسِ واحدہ کے جنسی مادے سے سلسلہ تخلیق کے اجراء کی دریافت۔

سوم:۔ اولاد آدم کا جملہ دیگر انواع سے الگ سٹاک سے دوامی سلسلہ سے پیدا ہوتے چلے آنا۔

تحدیث نعمت:۔

اس ضمن میں شکراً للہ تحدیث نعمت کے طور پر یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ ایک دفعہ خاکسار نے رات کے وقت خواب میں کوئی شے دیکھی دل میں ڈالا گیا کہ وہ نفس واحدہ ہے۔ نفس واحدہ سفید بالوں میں زمین پر چت لیٹا ہوا تھا۔ دونوں بازو اور دونوں ٹانگیں کھلی تھیں پاؤں کا رخ اوپر کو تھا۔ برہنگی مطلق نظر نہیں آئی۔

ایک بچہ اس کے بائیں طرف لیٹا ہوا نفسِ واحدہ کے پستانوں سے دودھ پی رہا تھا۔

نفسِ واحدہ قد و قامت میں موجودہ مرد و زن سے بہت بڑا اور موٹا تازہ معلوم ہوتا تھا۔ شکل و صورت میں مرد و زن کے مشابہ اور بچہ بھی جسیم اور لحیم و شحیم دکھائی دیتا تھا۔

خدائے ارحم الراحمین نے مجھے ایک اہم حقیقت سے روشناس کیا جس کی تڑپ لگی ہوئی تھی۔ یہ نئی دریافت نفسِ واحدہ اور اولاد آدم کے خدوخال سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس اطفال الاحمدیہ مارٹن روڈ اطفال کی کارکردگی میں صف اوّل رہی

کارکردگی کے لحاظ سے ضلع کراچی اوّل رہا، سائیکل سروے میں مجلس ربوہ اوّل رہی

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ۳۶ ویں سالانہ اجتماع کے افتتاح پر تقسیم انعامات کی تقریب

ربوہ ۷ رنبوت/نومبر۔ اس سال کارکردگی کے لحاظ سے پاکستان کی مجالس اطفال الاحمدیہ میں مجلس مارٹن روڈ اوّل رہی۔ اور آج یہاں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ۳۶ ویں افتتاحی اجلاس کے موقع پر موجودہ امام جماعت احمدیہ سے علم انعامی حاصل کیا۔

حضور ایدہ اللہ نے اجتماع کے افتتاحی خطاب سے قبل انعامات تقسیم فرمائے دوسرے نمبر پر مجلس اطفال الاحمدیہ بہاولپور کو سند خوشنودی عطا فرمائی۔ اور تیسرے نمبر پر آنے والی مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ کو بھی سند خوشنودی عطا ہوئی۔ خدام کے بین الاضلاعی کارکردگی کے مقابلے میں اوّل آنے کی ٹرافی ضلع کراچی کو ملی۔ دوسرے نمبر پر ضلع لاہور اور تیسرے نمبر پر ضلع لاڑکانہ رہا اور سندات امتیاز حاصل کیں، سائیکل سروے کا مقابلہ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے جیتا اور حضور کی طرف سے ایک ہزار روپے نقد کا انعام حاصل کیا۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم کی طرف سے مقالہ نویسی کے مقابلے میں مکرم محمود مجیب اصغر صاحب اسلام آباد اوّل آئے اور حضور سے سات سو روپے کا انعام حاصل کیا۔ دوسرے نمبر پر مکرم عبدالعزیز صاحب منگلہ ماڈل ٹاؤن لاہور رہے اور پانچ سو روپے کا انعام حاصل کیا۔ تیسرے نمبر پر مکرم ثناء اللہ صاحب کیلے ضلع شیخوپورہ نے تین سو روپے کا انعام حاصل کیا۔

اور نہایت اہم دریافت ہے جو تخلیق آدم کی تفہیم کو نئے سانچے میں ڈھال دیتی ہے۔ شاید اعتراض کیا جائے کہ نفس واحدہ لیٹے ہوئے بچے کو دودھ کیوں پلا رہا تھا۔

اوّل تو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ نفس واحدہ کا رحمانی دور تھا گود میں ڈال کر شیر خوارگی کا دستور زمانہ انسانیت سے وابستہ ہے۔

نفس واحدہ اور اس کے بچے کے گھر نہ تھے۔ گھروں کے نہ ہونے سے آئندہ شیر خوارگی بھی آسان ہو گی۔ نفس واحدہ سینہ کے پستانوں سے دودھ پلا رہا تھا ورنہ اسے جانوروں کی طرح کھڑے ہو کر دودھ پلانا پڑتا ہے جو اس کی حیوانیت کی دلیل ہے۔ شروع میں یہی موزوں تھا

پھر شاید کہا جائے کہ یہ تو محض قیاسی باتیں کرتا ہے حقیقت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ مگر خدا تعالےٰ غیب سے اسی طرح بنا دیا کرتا ہے کوئی مانے یا نہ مانے۔

خواب کی صحت کی تصدیق:۔

اخباری اور خوابی ہر دو نفوس واحدہ میں اختلاف کے باوجود بعض باتیں مشترک ہیں ان میں اشتراک پایا جاتا ہے۔ یہ زمانہ کے دور کا فرق ہے جو آگے پیچھے نظر آرہا ہے مثلاً خوابی نفس واحدہ ابتدائی حیوان معلوم ہوتا ہے اور اخباری ترقی یافتہ جن، اخباری نفس واحدہ ترقی پذیر دور سے گزر رہا ہے۔

دونوں کے جسم پر بالوں کا ہونا، قد ساڑھے سات فٹ، سیدھے پاؤں چلنا، دُم کا نہ ہونا وغیرہ پر آحسن تواتر ہے۔ الحمد للہ۔ جو ایک دوسرے کو قریب تر کر رہا ہے۔

(نقل مطابق اصل)

"چین کے وسطی صوبہ میں بندر سے مشابہ انسان دیکھے گئے"

"یہ مخلوق انسانوں سے مل کر بہت خوشی محسوس کرتی ہے"

"پیکنگ:۔ ۴ر اپریل (ا ف پ) شنگھائی سے شائع ہونے والے ایک روزنامہ "دیہنوئی" نے آج لکھا ہے کہ چین اور وسطی صوبہ ہیپی میں حالیہ سالوں کے دوران متعدد بندر نما انسانوں کو دیکھا گیا۔ ان کا پورا جسم بالوں سے ڈھکا ہوتا ہے اور قد سات فٹ سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ اخبار نے کہا کہ ۱۹۷۶ء میں اس مخلوق کو چودہ مرتبہ دیکھا گیا۔ اس سے اگلے سال اور کئی ایک مہم جو جماعت نے انہیں تلاش کرنے کی سعی کی۔ بتایا گیا ہے کہ یہ مخلوق انسانوں کی طرح سیدھے ہو کر پاؤں پر چلتی، تالیاں بجاتی ہے چیختی ہے اور ہنستی ہے۔ اپنے ساتھ ڈنڈے وغیرہ رکھتی ہے۔ اور انسانوں کی صحبت سے محظوظ ہوتی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اس مخلوق کی انگلیوں پر بھی بال ہوتے ہیں اور منہ بڑا ہوتا ہے۔ عام بندروں اور ریچھوں کے برعکس اس مخلوق کا اوپر والا دھڑ چوڑا اور نچلا دھڑ نسبتاً تنگ ہوتا ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ اس مخلوق کی دم نہیں ہوتی۔ اور کان انسان کے کان سے لمبے ہوتے ہیں۔ ان کی آنکھیں سیاہ ہوتی ہیں۔

"شنگھائی" کی یونیورسٹی میں شعبہ حیاتیات کے ایک پروفیسر جو مہم جماعت کے ایک رکن تھے، یقین ظاہر کیا کہ یہ مخلوق جانوروں کی ایسی قسم ہے جسے انسان اور بندروں کی ایک درمیانی قسم کہا جا سکتا ہے اور یہ مخلوق قدیم انسان کی ہی ایک قسم ہے۔ جن کسانوں نے تبت اور جنوب مغربی نیپال کے علاقوں میں اس مخلوق کو دیکھنے کا دعوٰی کیا ان کا کہنا ہے کہ ان میں سے بعض کی آنکھیں چمکدار ہوتی ہیں اور بعض کے بال بھورے یا سرخی مائل ہوتے ہیں۔"

(منقول از روزنامہ نوائے وقت ملتان مورخہ ۵ اپریل ۱۹۸۰ء)

جنس نفس واحدہ کا تاریخی عصری ثبوت

مکرمی جناب محمد صادق صاحب ہاشمی

ساکن ڈیرہ غازی خاں کا یہ مضمون ہے کہ ان کے ذریعہ منسلکہ تراشہ ملا۔ جس میں نفس واحدہ سے ملتی جلتی چینی مخلوق کا ذکر ہے جو آج کل بھی وسط ایشیا میں آباد ہے۔ یہ نہایت حیرت انگیز توارد ہے کہ ہمارے مضمون کی تحریر کے دوران اس مخلوق کا وجود کسی نہ کسی شکل و صورت میں اس دنیا میں موجود ہے۔ چونکہ زمانہ بزبان حال ارشاد خداوندی کی عملی تصدیق کر رہا ہے۔ گویا کلام الٰہی اور فعل خداوندی دونوں اس بارے میں متحد ہیں تا کہ کائنات کے مزید مخفی رازوں پر سے پردہ اٹھ سکے۔

جوں جوں ہم اس بارے میں غور کرتے ہیں۔ نفس واحدہ کی حقیقت روشن تر ہوتی چلی جاتی ہے اور ارشاد ربانی کی صحت قوی تر۔ اس سے مندرجہ ذیل امور واضح ہوتے ہیں:۔

۱۔ نفس واحدہ حیوانی اور انسانی مخلوق سے الگ ہے اور شکل و شبہات کے لحاظ سے انسان سے قریب تر۔

۲۔ اس مخلوق کا انسانی صحبت سے محظوظ ہونا دونوں کو قریب تر ہونے اور لانے پر دلالت کرتا ہے۔

۳۔ اس مخلوق کی زبان اور عادات کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہوا۔ ممکن ہے وہ مخلوق جن مخلوق کے ابتدائی مراحل سے گزر رہی ہو۔ بہر حال یہ تخلیق آدم کے جزوی انکشافات کی ابتداء معلوم ہوتی ہے۔ جو سائنسی دنیا کے انکشافات میں جدید حیثیت کی مالک ہے۔ اگر مزید تحقیق کی جائے تو بہت سی باتیں کان میں پڑ سکتی ہیں۔

۴۔ جدید مخلوق کے دُم نہ ہونے سے معلوم ہوتا ہے کہ جدید مخلوق کے آباؤ اجداد بندر نہ تھے ورنہ ان کے بھی دم ہوتی۔ بلکہ وہ حیوانی بندروں کے الگ سٹاک سے پیدا ہوتے چلے آرہے تھے جو انسانی سٹاک کہلاتا ہے۔ اس واسطے شروع سے ان کے دُم نہ تھی۔

نئی دریافت

شنگھائی کے اخبار میں مضمون میں شائع ہونے سے قبل جدید مخلوق کی دریافت کے بارے میں دنیا تھے چین اس جدید تعلیم سے غافل تھی۔ یہ خبر اچانک دریافت کا حکم رکھتی ہے۔ جدید قوم کی ہستی کا وجود صدیوں زیر زمین رہا۔ تاریخی لحاظ سے یہ بڑا بھاری نقصان ہے۔ محکمہ معلومات کو پوری تندہی سے اسکی تاریخ مرتب کرنی چاہیئے۔ جو امید ہے گوناگوں معلومات سے بجائے خود مستند تاریخ شمار ہو گی۔

رابطہ:۔ ایک اور سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ قوم جدید کو انسانیت کے قریب کیسے لایا جائے گو قوم کے حالات اسوقت کھل کے سامنے نہیں آئے اسلئے کھل کر کچھ کہنا مشکل ہے البتہ معلومات کو مدنظر رکھ کر کہا جا سکتا ہے کہ حکومت ان کے ساتھ رابطہ پیدا کرے اور شہری اور جدید مخلوق میں ملاپ قائم کروائیں جن سے ان میں باہمی ربط پیدا ہو۔ حکومت یہ کام بہتر طور پر کر سکتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۲۴)

مکرم	امتیاز احمد بٹ صاحب	محمد نگر لاہور	۱۰۰/-	روپے
محترمہ	رسول بی بی صاحبہ	" "	۲۵۰/-	"
مکرم	میاں محمد داؤد صاحب	" "	۵۱/-	"
محترمہ	والدہ سید ارشاد علی صاحب	" "	۱۰۰/-	"
مکرم	لطف الرحمان صاحب	" "	۱۰/-	"
محترمہ	مسز صبیحہ ہارون صاحبہ	" "	۵۰/-	"
مکرم	رفیق احمد صاحب	ماڈل ٹاؤن "	۲۰/-	"
"	چوہدری عبد الحمید صاحب	" "	۲۰/-	"
محترمہ	بیگم محمد اکرم صاحب	" "	۵۰/-	"
مکرم	والد مرحوم شفیق احمد صاحب ملک	" "	۱۰/-	"
"	چوہدری عبد الوحید صاحب	" "	۵۰/-	"
محترمہ	بیگم " "	" "	۱۰/-	"
مکرم	محمد سعید احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
"	اقبال احمد صاحب	" "	۱۲/۵۰	"
محترمہ	فاطمہ بانو صاحبہ	" "	۵۰/-	"
"	بیگم صاحبہ ملک نذیر احمد صاحب	" "	۵۰/-	"
مکرم	چوہدری عبد الرحمان صاحب	" "	۳۰/-	"
محترمہ	بشریٰ اعجاز صاحبہ	" "	۱۵۵/-	"
مکرم	خادم نبی صاحب راجہ	" "	۱۰۰/-	"
محترمہ	بیگم صاحبہ مرزا نسیم احمد صاحب	" "	۱۰۰/-	"
مکرم	منیر احمد صاحب	" "	۵۰/-	"
"	افتخار شمس صاحب	" "	۴۰۰/-	"
"	سید ارشاد علی صاحب	" "	۲۰/-	"
محترمہ	بیگم شمشاد افتخار صاحب	" "	۳۰۰/-	"
"	" سیف اللہ صاحب	" "	۲۰/-	"
"	منصورہ شاہنواز صاحبہ	" "	۲۵/-	"
"	شہناز منہاس صاحبہ	گلبرگ "	۱۴۳/-	"
مکرم	عبد الرحیم صاحب	" "	۵/-	"
محترمہ	مسز الیس جی اے وحدانی صاحبہ	" "	۷۵/-	"
"	مبارکہ منہاس صاحبہ	" "	۵۰/-	"
مکرم	داؤد احمد صاحب بٹ	" "	۱۰/-	"
"	کرنل عزیز احمد صاحب	" "	۲۰۰/-	"
"	سلطان احمد صاحب بلوچ	" "	۴۶/-	"
"	پرویز احمد صاحب منہاس	" "	۱۰/-	"
	بلا تفصیل	" "	۱۰/-	"
محترمہ	بیگم فاروق چوہدری صاحبہ	" "	۵۰/-	"
مکرم	چوہدری محمد اسلم صاحب بنگوی	" "	۵۰۰۰/-	"
محترمہ	مسز فرخندہ اسلم صاحبہ	" "	۳۰۰۰/-	"
مکرم	عادل سلطان صاحب	" "	۲۰/-	"
"	محمد امجد خان صاحب	" "	۵۰/-	"
"	محمد انور خان صاحب	" "	۱۰۰/-	"
"	چوہدری رفیق احمد صاحب	" "	۱۰۰/-	"
"	نثار حسین صاحب	" "	۱۲۱/-	"
"	قریشی محمود احمد صاحب ہاشمی	" "	۵۰/-	"
محترمہ	بیگم حمید اللہ صاحب	سمن آباد لاہور	۱۰/-	روپے
مکرم	چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ	" "	۲۰۰/-	"
"	نوید بخاری صاحب	" "	۱۰/-	"
محترمہ	امۃ الرشید باری صاحبہ	" "	۱۰/-	"
مکرم	عبد الرشید صاحب افریقن	" "	۱/۵۰	"
"	ملک منظور احمد صاحب	" "	۱۰۵/-	"
"	ضیاء اقبال صاحب	" "	۵۰/-	"
محترمہ	راشدہ ملک صاحبہ	" "	۱۰۰/-	"
مکرم	چوہدری مشتاق احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
"	رشید احمد صاحب جاوید	" "	۱۸۰/-	"
"	وسیم الدین صاحب	" "	۲۵/-	"
"	عبد الشکور صاحب نج بیگم صاحبہ	" "	۹۰/-	"
"	غلام رسول صاحب	" "	۱۰/-	"
"	شیخ محمد اکرم صاحب	" "	۱۰۰/-	"
	حاجی محمود الٰہی صاحب	" "	۳۰/-	"

(باقی)

BODY BUILDING COURSE
APPETIZER (10 CAPS) (۱) بھوک اور ہاضمہ کے لئے
BLOOD TONIC (180 TABS) (۲) افزائشِ خون کے لئے
BONE TONIC (180 TABS) (۳) ہڈیوں کی نشوونما کیلئے
قیمت ایک ماہ کورس -/۳۰ روپے ڈاک خرچ -/۵
کیورٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور ۔ کراچی ۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ ۔ فون نمبر ۴۰۶/۴۰۷

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھیئے ۔
ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں محفوظ سرمایہ کاری کیجیئے
الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۲۲
۶۹۹ ۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
۶۷ ۔ سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور فون ۸۵۴۶۱۶

ضرورت ہے
ایک کوالیفائیڈ ڈسپنسر کی ضرورت ہے
تجربہ کم از کم چھ سال ۔ حلقہ کے امیر یا صدر کی تصدیق ضروری ہے تنخواہ وغیرہ کا فیصلہ بالمشافہ کیا جائیگا
ڈاکٹر رشید احمد آفتاب
ایم بی بی ایس
نزد نیشنل بینک بھلوال ضلع سرگودھا

تقریبِ رخصتانہ

عزیزم برادرم سیف اللہ خانصاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ چوہڑکانہ کی تقریب رخصتانہ ۱۱ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کو منعقد ہوئی۔ برات چار بجے تحریک جدید کے کوارٹر سے محترم حکیم محمد عقیل صاحب معلم وقفِ جدید کے مکان واقع دار الیمن غربی پہنچی جس میں خاندانِ حضرت بانی جماعت احمدیہ کے علاوہ بزرگانِ سلسلہ نے بھی شمولیت کی۔ رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کرائی۔ اگلے روز دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ عزیزم برادرم کا نکاح محترم مولانا محمد احمد صاحب جلیل نے مورخہ ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۹ء کو ہمراہ امۃ الجمیل صاحبہ ایم اے مسجد مہدی گولبازار میں پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات بنائے (محمد رشید شاد۔ نائب زعیم انصار اللہ چوہڑکانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان
فضل عمر ہسپتال ربوہ
(۲۴)

مکرم امتیاز احمد بٹ صاحب	محمد نگر لاہور	۱۰۰/-	روپے
محترمہ رسول بی بی صاحبہ	" "	۲۵۰/-	"
مکرم میاں محمد داؤد صاحب	" "	۵/-	"
محترمہ والدہ سید ارشاد علی صاحب	" "	۱۰۰/-	"
مکرم لطف الرحمان صاحب	" "	۱۰/-	"
محترمہ مسز صبیحہ ہارون صاحبہ	" "	۵۰/-	"
مکرم رفیق احمد صاحب	ماڈل ٹاؤن "	۲۰/-	"
" چوہدری عبدالحمید صاحب	" "	۲۰/-	"
محترمہ بیگم محمد اکرم صاحب	" "	۵۰/-	"
مکرم والد مرحوم شفیق احمد صاحب ملک	" "	۱۰/-	"
" چوہدری عبدالوحید صاحب	" "	۵۰/-	"
محترمہ بیگم " "	" "	۱۰/-	"
مکرم محمد سعید احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
" اقبال احمد صاحب	" "	۱۴/۵۰	"
محترمہ فاطمہ بانو صاحبہ	" "	۵۰/-	"
" بیگم صاحبہ ملک نذیر احمد صاحب	" "	۵۰/-	"
مکرم چوہدری عبدالرحمان صاحب	" "	۳۰/-	"
محترمہ بشریٰ اعجاز صاحبہ	" "	۱۵۵/-	"
مکرم خادم نبی صاحب راجہ	" "	۱۰۰/-	"
محترمہ بیگم صاحبہ مرزا نسیم احمد صاحب	" "	۱۰۰/-	"
مکرم منیر احمد صاحب	" "	۵۰/-	"
" افتخار شمس صاحب	" "	۴۰۰/-	"
" سید ارشاد علی صاحب	" "	۲۰/-	"
محترمہ بیگم شمشاد افتخار صاحب	" "	۳۰۰/-	"
" " سیف اللہ صاحب	" "	۲۰/-	"
" منصورہ شاہ نواز صاحبہ	" "	۲۵/-	"
" شہناز منہاس صاحبہ	گلبرگ "	۱۷۳/-	"
مکرم عبدالرحیم صاحب	" "	۵/-	"
محترمہ مسز ایس جی وحیدانی صاحبہ	" "	۷۵/-	"
" مبارکہ منہاس صاحبہ	" "	۵۰/-	"
مکرم داؤد احمد صاحب بٹ	" "	۱۰/-	"
" کرنل عزیز احمد صاحب	" "	۲۰۰/-	"
" سلطان احمد صاحب بلوچ	" "	۴۶/-	"
" پرویز احمد صاحب منہاس	" "	۱۰/-	"
بلا تفصیل	" "	۱۰/-	"
محترمہ بیگم فاروق چوہدری صاحبہ	" "	۵۰/-	"
مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب بنگوی	" "	۵۰۰۰/-	"
محترمہ مسز فرخندہ اسلم صاحبہ	" "	۳۰۰۰/-	"
مکرم عادل سلطان صاحب	" "	۲۰/-	"
" محمد امجد خان صاحب	" "	۵۰/-	"
" محمد انور خان صاحب	" "	۱۰۰/-	"
" چوہدری رفیق احمد صاحب	" "	۱۰۰/-	"
" نثار حسین صاحب	" "	۱۲۱/-	"
" قریشی محمود احمد صاحب ہاشمی	" "	۵۰/-	"
محترمہ بیگم حمید اللہ صاحب	سمن آباد لاہور	۱۰/-	روپے
مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ	" "	۲۰۰/-	"
" نوید بخاری صاحب	" "	۱۰/-	"
محترمہ امتہ الرشید باری صاحبہ	" "	۱۰/-	"
مکرم عبدالرشید صاحب افریقن	" "	۱/۵۰	"
" ملک منظور احمد صاحب	" "	۱۰۵/-	"
" ضیاء اقبال صاحب	" "	۵۰/-	"
محترمہ راشدہ ملک صاحبہ	" "	۱۰۰/-	"
مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
" رشید احمد صاحب جاوید	" "	۱۸۰/-	"
" وسیم الدین صاحب	" "	۲۵/-	"
" عبدالشکور صاحب مع بیگم صاحبہ	" "	۹۰/-	"
" غلام رسول صاحب	" "	۱۰/-	"
" شیخ محمد اکرم صاحب	" "	۱۰۰/-	"
" حاجی محمود الٰہی صاحب	" "	۳۰/-	"

(باقی)

BODY BUILDING COURSE
(۱) بھوک اور ہاضمہ کے لئے APPETIZER (10 CAPS)
(۲) افزائشِ خون کے لئے BLOOD TONIC (180 TABS)
(۳) ہڈیوں کی نشوونما کیلئے BONE TONIC (180 TABS)
قیمت ایک ماہ کورس -/۳۰ روپے، ڈاک خرچ -/۵
کیورٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجا ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور - کراچی - ہیڈ آفس گولبازار ربوہ - فون نمبر ۴۰۶/۴۰۷

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھیئے -
ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں محفوظ سرمایہ کاری کیجیئے
الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۲۲
۶۹۹- اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
۶۷- سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور فون ۸۵۴۶۱۶

ضرورت ہے
ایک کوالیفائیڈ ڈسپنسر کی ضرورت ہے تجربہ کم از کم چھ سال - حلقہ کے امیر یا صدر کی تصدیق ضروری ہے تنخواہ وغیرہ کا فیصلہ بالمشافہ کیا جائیگا
ڈاکٹر رشید احمد آفتاب
ایم بی بی ایس
نز د نیشنل بینک بھلوال ضلع سرگودھا

تقریبِ رخصتانہ

عزیزم برادرم سیف اللہ خانصاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ چوہڑکانہ کی تقریب رخصتانہ ۱۱ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کو منعقد ہوئی۔ برات چار بجے تحریک جدید کے کوارٹر سے محترم حکیم محمد عقیل صاحب معلم وقفِ جدید کے مکان واقع دارالیمن غربی پہنچی جس میں خاندانِ حضرت بانی جماعت احمدیہ کے علاوہ بزرگان سلسلہ نے بھی شمولیت کی۔ رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کرائی۔ اگلے روز دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ عزیزم برادرم کا نکاح محترم مولانا محمد احمد صاحب جلیل نے مورخہ ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۹ء کو ہمراہ امتہ الجمیل صاحبہ ایم اے مسجد مہدی گولبازار میں پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات بنائے (محمد رشید شاد۔ نائب زعیم انصار اللہ چوہڑکانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

—(افتتاحی تقریر - بقیہ صفحہ اوّل)—

میں پڑا دیئے۔

حضور نے چودھویں صدی میں پوری ہونے والی ایک اور پیشگوئی

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ

کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس میں کہا گیا تھا کہ وحشیوں کو انسان بنایا جائے گا چنانچہ افریقہ کے وحشی غلام ترقی کرنے لگے۔ اور اب یہ حالت ہے کہ واشنگٹن شہر کا میئر ایک سیاہ فام نسل کا شخص ہے اور وہاں پر اب کئی ہزار احمدی ہو چکے ہیں۔ اور سینکڑوں عورتیں برقع اوڑھ کر نقاب ڈال کر سارے کام کرتی ہیں کیونکہ برقع اوڑھ کر کسی کام میں ہرج واقع نہیں ہوتا۔ ان امریکن مردوں اور عورتوں کو قرآن سے اتنی محبت ہے کہ بعض اوقات رات گئے دو دو گھنٹے تک ہمارے مبلغ سے ٹیلیفون پر قرآن کی تفسیر کے نکات حل کراتے رہتے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ سمندر پھاڑے گئے ایسی سواریاں بنیں جن کے پیٹ میں روشنی تھی یعنی ہوائی جہاز۔ ریل اور کار وغیرہ میں روشنی ہوتی ہے۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ مہدی کے زمانہ میں اتنی آسانیاں پیدا ہوں کہ قرآن کریم کا علم حاصل کرنے والے سفر کے دوران بھی مطالعہ کر سکیں اور ان کا وقت ضائع نہ ہو۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنا تاریخی پُر معارف خطاب جاری رکھتے ہوئے نہایت جذبہ و جوش سے باآواز بلند فرمایا کہ

چودھویں صدی نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو ہر آن محسوس کیا۔ (اس پر احباب نے پُر زور نعرے بلند کئے) حضور نے فرمایا کہ ایک عظمت اس طرح سے ظاہر ہوئی کہ چودھویں صدی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے دنوں میں مقررہ دنوں میں چاند اور سورج کو گرہن لگا۔ حضور نے دار قطنی سے یہ حدیث پڑھ کر سنائی۔ اور بتایا کہ اس حدیث کے مطابق جب سے زمین اور آسمان قائم ہوئے ہیں کسی مامور خدا کے لئے یہ نشان ظاہر نہیں ہوئے۔ چنانچہ پہلی بار ۲۱ مارچ ۱۸۹۴ء کو چاند کو اور ۶ اپریل ۱۸۹۴ء کو سورج کو گرہن لگا۔ اس کے بعد دوسری دفعہ امریکہ میں اگلے سال ۱۱ مارچ ۱۸۹۵ء کو چاند کو اور ۲۶ مارچ ۱۸۹۵ء کو سورج کو گرہن لگا۔ حضور نے فرمایا کہ انسانی تاریخ میں ایسا زبردست نشان پہلے کبھی ظاہر نہیں ہوا۔ کیونکہ یہ ایسا نشان ہے جس کو انسانی عقل نہ تو تجویز کر سکتی ہے۔ اور نہ دکھا سکتی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ اس صدی نے جہاں چاند اور سورج کو گرہن لگا دیکھا وہاں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمتوں کو دلوں میں گاڑنے کے لئے مہدی کو بھی اپنے اندر پایا۔ احباب کرام نے (اس موقعہ پر وجد میں آکر زوردار نعرے بلند کئے) حضور نے فرمایا کہ ہمیں چودھویں صدی نے مہدی دیا جس کے آنے سے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کی تاثیر سے زندہ خدا کے ساتھ زندہ رشتہ پیدا ہو گیا۔ ہم میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے محبوب مہدی نے محمدؐ کی محبت دلوں میں گاڑ دی۔ اور یہ محبت اس طرح ہمارے دلوں میں گاڑی کہ دنیا کی کوئی طاقت اب ہمارے دلوں سے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت نہیں نکال سکتی۔ (اس موقعہ پر سٹیج سے لاؤڈ سپیکر سے نعرہ ہائے تکبیر۔ حضرت خاتم الانبیاء زندہ باد، اسلام زندہ باد۔ خلافتِ احمدیہ زندہ باد کے نعرے لگائے گئے)

حضور نے اپنی پُر جلال اور رسیلی دلوں میں اترتی ہوئی مسحور کن آواز میں اپنا تاریخی خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے محبوب مہدی نے وہ قرآن دوبارہ ہمیں دیا جو کہ دوسروں نے کپڑوں میں لپیٹ کر رکھا ہوا تھا۔ اور ہمیں یہ علم عطا کیا کہ ہر آنے والی نسل اور زمانے میں پیدا ہونے والے نت نئے مسائل کا حل معلوم کرنے کے لئے صرف اور صرف قرآن کریم ہی ایک کتاب ہے جس میں ہر دَور کے مسائل کا حل موجود ہے۔

حضور نے فرمایا کہ اس صدی میں اسلام کے لئے زندہ جوش پیدا ہوا کہ ہم اس کی خاطر اس کے رسولؐ کے نام کو دنیا میں پھیلائیں۔ اور دنیا کے دل اللہ تعالیٰ کا حسن پیش کر کے محبت اور پیار سے جیتیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پاک پروردگار اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے ہوئے نہایت محبت اور ذوق و شوق کی کیفیت میں ڈوب کر فرمایا کہ بڑا ہی عظیم ہے ہمارا اللہ جو کائنات کی ہر شے کی زندگی کا سرچشمہ ہے، بڑا پیار کرنے والا، بڑا خیال رکھنے والا، معاف کرنے والا، تکلیف دور کرنے والا، بڑی دعائیں سننے والا، رحمتوں کے سامان کرنے والا۔ انہونی کو بنا دینے والا، اور جو وعدے ہم سے کئے وہ ہماری زندگیوں میں ہی پورے کر دینے والا ہے اور بڑا ہی عظیم ہے۔ انسانوں میں سے وہ انسان جس کے طفیل اس کائنات کو پیدا کیا گیا۔ جس کی روحانی قوتِ قدسیہ ہر جگہ پھیلی نظر آتی ہے۔ جس کے ذریعہ سے ہمیں وہ مہدی ملا جس کو ہم نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں بیٹھا پایا۔ (اللہ تعالیٰ کی حمد کے ان پاک اور انتہائی متاثر کرنے والے کلمات سے خدام پر ایک بار پھر وجد کی کیفیت طاری ہو گئی۔ اور پنڈال کے مختلف حصوں سے خدام بار بار جوش و جذبہ سے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرنے لگے) اس دوران میں کسی نے لا الٰہ الا اللہ کا نعرہ لگایا۔ جس کا دیگر احباب کے ساتھ ساتھ حضور نے بھی جواب دیا اور پھر بار بار حضور نے لا الٰہ الا اللہ کے الفاظ احباب سے دوہرائے۔

حضور نے فرمایا چودھویں صدی کی تمام کمزوریاں ہم نے معاف کیں اور اس کی عظمتوں کو ہماری نسلیں بھی یاد رکھیں گی انشاءاللہ خدا تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

اس کے بعد حضور نے دعا کروائی۔ اور اس طرح سے اس تاریخ ساز اجتماع کا افتتاح عمل میں آیا۔ حضور کا یہ یادگار خطاب ۴۰ منٹ جاری رہا۔ یہ خطاب چار بجکر ۴۵ منٹ پر ختم ہوا۔

اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو کہ لنڈن کے قائد مکرم ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب نے کی۔ اس کے بعد حضور نے عہد دوہرایا اور اس کے بعد مکرم منیر احمد صاحب جاوید دہلی دروازہ لاہور نے بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی نظم

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے

خوش الحانی سے پڑھی۔ اس کے بعد حضور نے انعامات تقسیم فرمائے۔ اور ساتھ ہی تعلیمی میدان میں نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والے طلباء کو تمغہ جات بھی عطا فرمائے۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

آرہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگہ زندہ وار
کہتے ہیں تثلیث کو اب اہلِ دانش الوداع
پھر ہوئے ہیں چشمۂ توحید پر از جاں نثار

(دُرِّ ثمین)

یورپ تثلیث کا مرکز سمجھا جاتا تھا۔ لیکن اب یہ رو بزوال ہے۔ گرجے فروخت ہو رہے ہیں اور مساجد تعمیر ہو رہی ہیں۔ جہاں سے دن میں پانچ بار اللہ واحد یگانہ کا نام بلند ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو اپنے فضلوں سے نوازتا چلا جاتا ہے۔ ملک ناروے میں ابھی تک کوئی مسجد نہ تھی۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو ہی یہ توفیق دی کہ حضرت امام ہمام [illegible] احمد [illegible] ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت اُس ملک میں پہلی مسجد بن چکی ہے اور آپ نے اس کا افتتاح بھی فرما دیا ہے۔ "یہ مسجد نور" صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کا ایک حصہ ہے۔ غلبۂ اسلام کی صدی کا استقبال اس کے شایانِ شان کرنے کے لئے جوبلی فنڈ کو مضبوط تر بنایئے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

دعائے مغفرت

میرے والد صاحب میاں بشیر احمد صاحب ۳۱ر اکتوبر صبح ۸ بجے حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ والد صاحب سالانہ اجتماع انصار اللہ میں شرکت کے لئے کوئٹہ سے ۲۹ اکتوبر کی شام ربوہ پہنچے تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔ مرحوم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد مبلغ نائیجیریا کے خسر تھے۔

خالد احمد شمس شاہد مربی سلسلہ عالیہ لیّہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴